پالیسی سازی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ خرد افروزی کے نام پر قائم کردہ اڈوں' سیاست کی وادیوں اور صحافت کے میدانوں میں سیکولر عنصر اور ذاتی ترقی پسندی کے مرض میں مبتلا یہ گروہ' بلاجھجک فکری تخریب کاری میں مصروف ہے۔ اس یک طرفہ یلغار کا جواب دینے کے لیے انگریزی پریس میں شاذ و نادر ہی کوئی تحریر پڑھنے کو ملتی ہے۔ اس صورت حال میں طارق جان کی زیرنظر کتاب ہوا کا ایک خوش گوار جھونکا ہے۔

اظہار و بیان کے سلیقے' تنقید و تجزیے کی ثقاہت' استدلال کی تر و تازگی اور جواب دینے میں شایستگی کو طارق جان نے زیرتبصرہ کتاب میں ہم رکاب کر دیا ہے۔ یہ مباحث درحقیقت سیکولر گروہوں کی ہر للکار کا شافی و کافی جواب اور ۱۴ ابواب میں تمام قابلِ ذکر کٹ حجتیوں کا پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے' مثلاً: کیا قائداعظم سیکولر قوتوں کے آلہ کار تھے؟ قانونِ توہینِ رسالتؐ اور حدود قوانین' این جی اوز کے پس پردہ شرانگیزی' خارجہ پالیسی کے اُفق' سی ٹی بی ٹی کا مسئلہ' پاک بھارت تعلقات یا گھٹنے ٹیکنے کا راستہ' کشمیر دوراہے پر' اقوام متحدہ کا خونیں کردار وغیرہ--- ان موضوعات پر مضبوط استدلال کے ساتھ عام فہم مگر شُستہ زبان میں اظہار خیال کیا گیا ہے' جس میں علم کی وسعت' ایمان کی خوشبو اور حب الوطنی کا درد اور تڑپ بڑی آسانی سے دیکھی جاسکتی ہے۔

یہ مباحث اہلِ سیاست و صحافت' اہل سفارت و حکومت اور معلم و متعلم' سبھی کے لیے سُرمۂ بصیرت ہیں۔ پاکستان کے ممتاز دانش ور جناب نسیم انور بیگ کا تجزیاتی تعارف' کتاب کے مصنف کے لیے اعزاز کا درجہ رکھتا ہے۔ (سلیم منصور خالد)

شاہکار، اسلامی انسائیکلوپیڈیا' جلد اول' جلد دوم' سید قاسم محمود۔ ناشر: الفیصل ناشران و تاجرانِ کتب' غزنی سٹریٹ' اردو بازار' لاہور۔ بڑے سائز کے کل ۲۴۰۰ صفحات۔ قیمت: ۲۴۰۰ روپے۔

مغرب میں ادارے کام کرتے ہیں' اور ہمارے ہاں فرد اداروں کا کام کرتا ہے۔ اس کی ایک مثال سید قاسم محمود ہیں۔ انسائیکلوپیڈیا جس میں سیکڑوں لکھنے والے اپنے اپنے میدان کے حوالے سے لکھتے ہیں' وہ بھی انھوں نے تن تنہا ہی لکھ ڈالا اور ساتھ ہی سیرت انسائیکلوپیڈیا اور